117894 ـ بیوی نقاب واجب نہیں سمجھتی کیا خاوند لازمی نقاب کرائے ؟

سوال

میں نے پردہ کے متعلق کئی ایك فتاوی کا مطالعہ کیا ہے علماء کرام کی آراء میں راجح یہی ہے کہ پردہ کرنا واجب ہے، لیکن میری بیوی کہتی ہے کہ ایسا کرنا مستحب ہے یا پھر سنت ہے، وہ دوسرے علماء کرام کی رائے پر عمل کرتی ہے جو اسے واجب نہیں سمجھتے.
اسی لیے کہتی ہے کہ ان شاء اللہ ہو سکتا ہے وہ آئندہ مستقبل میں پردہ کرنا شروع کر دے، الحمد وہ دین کا التزام کرنے والی عورت ہے، میرا سوال یہ ہے کہ: کیا میں اب اسے پردہ کرنے پر مجبور کر سکتا ہوں، یا کہ مجھے اسے آزادی دینا چاہیے کہ جو چاہے اختیار کرے، اور میں اسے پردہ کرنے کی نصیحت جاری رکھوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق عورت کو اجنبی مردوں سے اپنا چہرہ چھپانا واجب ہے، پردہ کے وجوب کے دلائل سوال نمبر (11774) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور پھر جو فقھاء یہ سمجھتے ہیں کہ عورت کا چہرہ ستر میں شامل نہیں جس کا چھپانا واجب ہو ان فقھاء کی اکثریت بھی کہتی ہے کہ کثرت فساد کے وقت فتنہ کے خوف سے چہرہ چھپانا واجب ہے.

اور پھر خاوند کو حکم ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرے اور انہیں حرام سے بچائے، اس لیے خاوند کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو چہرہ چھپانے پر دلائل کے ساتھ مطمئن کرے، اور اگر وہ انکار کرتی ہے تو پھر وہ اس پر پردہ کرنے کو لازم کر دے اور بیوی کو اس معاملہ میں خاوند کی اطاعت کرنا واجب ہوگی.

کیونکہ وہ بیوی کو ایسی چیز کا حکم دے رہا ہے جو بیوی کے ہاں مباح ہے، اور خاوند کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی حرمت و عصمت کی حفاظت کرے کہ اس کی بیوی کو کوئی اور نہ دیکھے.

سوال نمبر (97125) کے جواب میں ہم یہ بیان کر چکے ہیں کہ اختلافی مسائل میں خاوند اور بیوی آپس میں کس طرح مسئلہ کو حل کریں، اس میں یہ بیان ہوا ہے کہ:

" ہر وہ چیز جو بیوی کے لیے مباح ہے خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ اس سے بیوی کو منع کرے، یا اسے اپنے قول سے لازم قرار دے اگر وہ اسے حرام سمجھتا ہو، اور اگر اس کو سرانجام دینے میں خاوند کی اہانت ہوتی ہو یا پھر نقص پیدا ہوتا ہو تو پھر تو اس کے لیے اسے روکنا یقینی ہے.

اس کی مثال چہرے کا چھپانا ہے، یہ مسئلہ اختلافی ہے اور پھر اس مسئلہ میں کوئی ایسا قول نہیں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ چہرہ چھپانا یعنی چہرے کا پردہ کرنا حرام ہے، اگر بیوی یہ رائے رکھے کہ وہ چہرہ ننگا رکھ سکتی ہے تو خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ بیوی کو اجنبی مردوں کے سامنے چہرہ ننگا کرنے سے منع کرے.

اور خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے قول اور راجح مسئلہ کے مطابق یعنی چہرے کا پردہ واجب ہے کیونکہ یہی راجح ہے کا التزام کرنے کا حکم دیتے ہوئے چہرے کا پردہ کرنے کا حکم دے، اور بیوی کو اس کی مخالفت کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں، بلکہ اگر وہ اس میں اپنے خاوند کی اطاعت میں اللہ کی اطاعت کی نیت رکھتی ہے تو وہ عند اللہ ماجور بھی ہوگی، اور پھر وہ اس فعل کو سرانجام دے گی جس میں زیادہ ستر ہے.

پھر ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ:

عورت کے لیے کیا چیز مانع ہے کہ وہ دیکھنے والوں کی نظروں سے اپنے چہرے اور اپنے آپ کو چھپائے؟

یہ تو سب کو معلوم ہے کہ چہرہ ہی ایسی چیز ہے جو سب محاسن و خوبصورتی کو جمع کرنے والی چیز ہے، اور فتنہ و خرابی کا محل ہے، اور سب سے پہلے نظر بھی چہرے پر ہی جاتی ہے ؟

چاہے بیوی چہرے کا پردہ کرنا واجب سمجھتی ہے یا واجب تو پھر ایسے مستحب کام میں کیوں کوتاہی کرتی ہے جس کو سرانجام دینے سے اللہ رب العالمین کا قرب حاصل ہوتا ہے، اور پھر اس سے اس کا خاوند بھی راضی ہوتا ہو، اور یہ کام اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرام کی پاکباز بیویوں کی صفات جیسی بنا دے.

کیا ہر مومنہ عورت کو اس ستر و پردہ کی کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ وہ جتنی جلدی ہو سکے اس پر عمل کرے، اور پھر اس بیوی کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے اسے ایسا خاوند عطا کیا جو اسے اس کا حکم دے رہا ہے اور اس نیک کام کی ترغیب دلاتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کو توفیق عطا فرمائے، اور ایسے اعمال کرنے کی توفیق نصیب کرے جس

سے اللہ راضی ہوتا ہے، اور جنہیں اللہ پسند فرماتا ہے.

واللہ اعلم .